نمبر ۳۵ — جلد ۳۹

گزٹ ریاست رامپور المعروف

RAMPUR STATE GAZETTE

بحکم بندگانِ اعلیٰحضرت حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ۴ر جمادی الاول سنہ ۱۳۴۶ھ مطابق ۳۱ر اکتوبر سنہ ۱۹۲۷ء

حکم اجلاس ہمایوں بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم مورخہ ۱۵ر اکتوبر سنہ ۱۹۲۷ء

دفعہ ۱۱۰ ضابطہ فوجداری کے مقدمات منفصلہ تحصیلدار شاہ آباد کی سماعت بھی نواب ولیعہد بہادر کرینگے نقل حکم مع نقل تحریر صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر کے پاس برائے اطلاع و نقل کاغذ ہذا باجلاس نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم مرسل ہو۔

حسب الحکم

دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

معروض — میر بہاند

جناب عالی

مقدمات بدمعاشی حسب دفعہ ۱۱۰ و ۱۰۹ بموجب اجلاس ہمایوں مجریہ ۲۹ر اپریل سنہ ۱۹۲۵ء مجسٹریٹ سوبری رامپور میں تیصل کرتے ہیں انکی نگرانی بیشتر باجلاس جوڈیشل ہوا کرتی تھی اور اب ترقی خواہ کے اجلاس میں بحکم اجلاس ہمایوں مجریہ ۹ر جون سنہ ۱۹۲۷ء ہوتی ہے لیکن تحصیلدار شاہ آباد کو بھی مجسٹریٹ درجہ اول کے اختیارات ہیں وہ بھی مقدمات بدمعاشی کی سماعت کرتے ہیں لیکن انکے سامنے جو مقدمات بدمعاشی پیش ہوتے ہیں وہ حسب دفعہ ۱۱۰ ضابطہ فوجداری سماعت کرتے ہیں۔ اب جو مقدمات منفصلہ تحصیلدار شاہ آباد زیر دفعہ ۱۱۰ ضابطہ فوجداری کی نگرانی اجلاس ترقی خواہ میں دائر ہوئے ہیں چونکہ دفعہ (۱۱۰) ضابطہ فوجداری بذریعہ اجلاس ہمایوں مجریہ ۲۹ر اپریل سنہ ۱۹۲۵ء درحقیقت ایکسی [illegible] ہیں اس لئے دونوں کی سماعت ترقی خواہ کے سامنے ہونا چاہئے۔ اگر بندگان دام اقبالہم وملکہم کا ارشاد عالی ہو تو مقدمات منفصلہ تحصیلدار شاہ آباد کی بھی سماعت بحیثیت نگرانی ترقی خواہ کرے۔ یا جو ارشاد عالی ہو ان مقدمات کو با انتظار صدور حکم عالی میں نے روک لیا ہے۔ والادب۔ آفتاب دولت و اقبال درخشاں باد

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
۱۰ر اکتوبر سنہ ۱۹۲۷ء

حکم اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

مرسلہ حضور [illegible] ایک نقل درج گزٹ ہو بعد تعمیل جاری کی جائیں۔ ۱۰ر اکتوبر سنہ ۱۹۲۷ء

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

فہرست مضامین

نمبر شمار	خلاصہ مضمون	صفحہ
۱	تفویض سماعت مقدمات دفعہ ۱۱۰ بہ اجلاس نواب ولیعہد بہادر	۱
۲	منظوری ترمیم قانون سنگیا	۲
۳	مسعود [illegible] میعاد [illegible] مرزا ذاکر حسین صاحب	۳
۴	منظوری ترمیم قانون انجاری	۲ و ۳
۵	بابت وصول رقم گرانٹ ہولی گھر	۳
۶	اضافہ [illegible]	۳ و ۴
۷	اضافہ [illegible] علی خان [illegible]	۴
۸	اضافہ [illegible] پولیس	۴
۹	[illegible]	۴
۱۰	منظوری [illegible]	۴
۱۱	اجازت [illegible]	۵
۱۲	[illegible]	۵
۱۳	تجویز مقدمہ علی جان خان سائل	۵ و ۶
۱۴	رخصت [illegible]	
۱۵	تاکیدی ہدایات بابت پولیس [illegible]	۶
۱۶	نقشہ نرخنامہ اجناس [illegible]	ضمیمہ

حکم اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

واقع ۱۵ ار اکتوبر سنہ ۱۹۲۶ء

ترمیمات مندرجہ یادداشت منسلکہ منظور کیجاتی ہین۔ نقل حکم ہذا مع نقول کاغذات صاحب جوڈیشل سکرٹری بہادر کے پاس بھیجی جائے اور اصل کاغذات باجلاس نواب ولیعہد بہادر پیش ہون

حسب الحکم

دستخط صاحب چیف سکرٹری بہادر

اعلحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعرض — میر رسانند

جناب عالی

قانون سنکھیا مصدرہ سنہ ۱۹۱۳ء مین جو سزائے قید مقرر ہے اس مین تشریح قید سخت یا قید محض کی نہین ہے اور نیز حکم ہے کہ بحالت عدم ادخال جرمانہ کس قدر اور کس قسم کی قید ہوگی جس کی صراحت کی قانون مین ضرورت ہے اور چونکہ صیغہ حاکم صاحب مال یعنی ریونیو سکرٹری بہادر کے سپرد تھا اس لئے قانون مین انہین کا نام درج ہے اور اب یہ صیغہ صاحب سکرٹری بہادر صنعت وحرفت کے سپرد ہے اسواسطے تبدیل نام کی بھی قانون مین ضرورت ہے لہذا ترمیمات حسب بالا کی بابت یادداشت منسلک شامل عرضداشت ہذا ہے مستدعی کہ پیشگاہ عالی دام اقبالہم وملکہم سے ترمیمات منظور فرمائی جائین تاکہ قانون مذکورہ مکمل ہو۔ والادب۔ آفتاب دولت واقبال تابان باد

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
مورخہ ۱۵ ار اکتوبر سنہ ۱۹۲۶ء

حکم اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون۔ ایک نقل درج گزٹ ہو بعد تعمیل تعمیل جاری کی جائے ۱۶ ار اکتوبر سنہ ۱۹۲۶ء

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

ترمیمات متعلق قانون سنکھیا سنہ ۱۹۱۳ء

دفعہ ۹ مین بعد لفظ "رکھے" "یا کسی مقدمہ فوجداری مین سزایاب ہونے پر" اضافہ کیا جائے۔

دفعہ ۱۰ بجائے الفاظ "صاحب ریونیو سکرٹری بہادر" کے "نواب ولیعہد بہادر" ترمیم کیا جائے۔

دفعہ ۱۱ مین بعد لفظ "سنکھیا" کے "کسی عورت کے ہاتھ" "دیا" "اینا" زیادہ کیا جائے۔

دفعہ ۲۲ مین لفظ قید کے بعد "سخت" اضافہ کیا جائے اور اختتام فقرہ ایک پر "بحالت عدم ادخال جرمانہ مین معیاد قید سخت بڑھایا جا سکتا ہے" اسی دفعہ کے فقرہ دوم مین بعد لفظ "قید" کے "سخت" اور بعد یا دونون سزاؤن کے "بحالت عدم ادخال جرمانہ قید سخت" اضافہ کیا جائے

حکم اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

واقع ۱۶ ار اکتوبر سنہ ۱۹۲۶ء

مشورہ احتیاطی لفٹنٹ مرزا ذاکر حسین اے ڈی سی متعلق موٹر رانی

لفٹنٹ مرزا ذاکر حسین اے ڈی سی نے بد احتیاطی سے موٹر سیکل چلائی اور دو ایک واقعے اس سے قبل بھی ہو چکے ہیں اس وجہ سے تنبیہاً ایک ماہ کے لئے ان کا موٹر سیکل چلانا بند کیا جاتا ہے۔ بتوسط اجلاس نواب ولیعہد بہادر صیغہ پولیس کو اطلاع دیجائے۔

یعنی آرڈر دستخط صاحب چیف سکرٹری بہادر

حکم عالی جناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

سررشتہ صدر سے احکام حسب ضابطہ جاری ہون۔ ایک ایک نقل صاحب ملٹری سکرٹری بہادر وصاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کے پاس بھیجی جائے۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ ۱۶ ار اکتوبر سنہ ۱۹۲۶ء

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

حکم اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

واقع ۱۵ ار اکتوبر سنہ ۱۹۲۶ء

ترمیمات مندرجہ یادداشت منسلکہ منظور کی جاتی ہین۔ نقل حکم ہذا مع نقول کاغذات صاحب جوڈیشل سکرٹری بہادر کے پاس بھیجی جائے اور اصل کاغذات باجلاس نواب ولیعہد بہادر پیش ہون۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکرٹری بہادر

اعلحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعرض — میر رسانند

جناب عالی

قانون آبکاری مصدرہ سنہ ۱۹۱۰ء مین جو سزائے قید مقرر ہے اس مین تشریح قید سخت یا قید محض کی نہین ہے اور نیز حکم ہے کہ بحالت عدم ادخال جرمانہ کس قدر اور کس قسم کی قید ہوگی۔ ایک مقدمہ نگرانی مین ترمیم ہونے کے سامنے اس قانون کی تشنگی پر بحث ہوئی۔ درحقیقت قانون مین اس بابت صراحت کی ضرورت ہے اور چونکہ صیغہ حاکم صاحب بہادر مال یعنی صاحب ریونیو سکرٹری بہادر کے سپرد تھا اس لئے قانون مین انہین کا نام درج ہے اور اب یہ صیغہ صاحب سکرٹری بہادر صنعت وحرفت کے سپرد ہے اسواسطے تبدیل نام کی بھی قانون مین ضرورت ہے۔ پس دو ترمیمات حسب بالا کے متعلق یادداشت منسلک شامل عرضداشت ہذا ہے مستدعی کہ پیشگاہ عالی دام اقبالہم وملکہم سے ترمیمات منظور فرمائی جائین تاکہ قانون آبکاری کی دفعہ پورے طور مکمل ہو جائے۔ والادب۔ الٰہی آفتاب دولت واقبال تابان باد

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
مورخہ ۱۵ ار اکتوبر سنہ ۱۹۲۶ء

حکم اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون۔ ایک نقل درج گزٹ ہو بعد تعمیل تعمیل جاری کی جائین ۱۶ ار اکتوبر سنہ ۱۹۲۶ء

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

ترمیمات متعلق قانون آبکاری سنہ ۱۹۰۶ء

دفعہ ۲ کے فقرہ الف مین بجائے الفاظ ریونیو سکرٹری بہادر کے صاحب سکرٹری بہادر تعمیرات ترمیم کیا جائے۔

اور دفعات ۵-۶-۷ فقرہ ۵-۹-۱۰-۱۱-۱۴-۱۶-۱۷ب-۱۸-۱۹-۲۰-۲۱-۲۲-۲۳-۲۵-۲۶-۲۷-۳۳-۳۴-۳۵-۳۶-۴۰-۴۲-۴۶-۵۰-۵۰الف مین بجائے حاکم صاحب مال کے صاحب سکرٹری بہادر تعمیرات ترمیم ہونا چاہئے۔

دفعہ ۶ مین بجائے الفاظ نواب صاحب بہادر کے نواب ولیعہد بہادر ترمیم کیا جاوے۔

دفعہ ۳۰ کی سطر دوم مین لفظ قید کے بعد سخت اضافہ کیا جائے اور بعد الفاظ دو فوق ترامین دیجائینگی کے "بحالت عدم ادخال جرمانہ ایک مہینہ تک قید سخت ہوگی" کا اضافہ ہو۔

دفعہ ۳۱ مین بعد لفظ قید کے سخت اضافہ کیا جائے۔ اور بعد اختتام فقرہ دال کے بحالت عدم ادخال جرمانہ ایک مہینہ تک قید سخت ہوگی اضافہ کیا جائے۔

دفعہ ۴۱ کے بعد اضافہ کیا جائے۔ اور بحالت عدم ادخال جرمانہ ایک مہینہ تک قید محض ہوگی

دفعہ ۴۳ فقرہ ج کے بعد بعد الفاظ قید کے "سخت" اضافہ کیا جائے۔ اور بعد الفاظ سزا دیجائینگی کے "بحالت عدم ادائے جرمانہ تین ہفتہ تک قید سخت ہوسکتی ہے" اضافہ کیا جائے

دفعہ ۴۴ مین بعد لفظ قید کے "سخت" اضافہ کیا جائے۔ اور اختتام فقرہ پر "بحالت عدم ادائے جرمانہ ایک مہینہ تک قید سخت ہوگی" اضافہ کیا جائے۔

دفعہ ۴۴ کے اختتام پر اضافہ کیا جائے "بحالت عدم ادخال جرمانہ دو مہینہ تک قید محض ہوگی"

دفعہ ۴۵ کی سطر دوم مین بعد لفظ قید کے "سخت" اضافہ کیا جائے۔

دفعہ ۴۶ مین بعد لفظ ہوسکتی ہے کے "بحالت عدم ادخال جرمانہ دو ہفتہ تک قید محض کی سزا دیجائے گی" اضافہ کیا جائے۔

دفعہ ۴۷ مین بعد لفظ قید کے "سخت" اضافہ کیا جائے۔ اور اختتام دفعہ پر "بحالت عدم ادخال جرمانہ ایک ہفتہ تک مزید قید سخت کی سزا دیجائے گی" اضافہ کیا جائے۔

فقرہ (۱۱) کے آخر مین "بحالت عدم ادخال جرمانہ تین مہینہ تک قید محض کی سزا دیجائیگی" اضافہ کیا جائے۔

دفعہ ۴۸ کے آخر مین "اور بحالت عدم ادائے جرمانہ دو مہینہ تک قید سخت ہوگی" اضافہ ہونا چاہئے۔

دفعہ ۴۹ فقرہ (د) مین لفظ قید کے بعد "سخت" اضافہ کیا جائے اور آخر دفعہ مین الفاظ ذیل بڑھائے جائین "بحالت عدم ادائے جرمانہ تین ہفتہ تک قید سخت" دفعہ ۵۰ کے آخر مین "بحالت عدم ادائے جرمانہ ایک مہینہ تک قید محض کی سزا دیجائے گی" اضافہ ہونا چاہئے۔

دفعہ ۵۱ مین لفظ قید کے بعد "سخت" اضافہ کیا جائے۔ اور آخر مین بڑھایا جائیگا "بحالت عدم ادخال جرمانہ تین ہفتہ تک قید سخت مین رہے گا"

دفعہ ۵۳ کے آخر مین بجائے الفاظ دو سزا دیجائے گی کے "یہ سزا نصف ہونا چاہئے"

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۱۱ر اکتوبر ۱۹۲۷ء

بجلی گھر سے بحیثیت تجارتی جن دکانات و مکانات وغیرہ کو کرنٹ بجلی دیا جاتا ہے وہ یا پرائیویٹ کنسرومرس ہین یا دکانات وغیرہ سرکاری صیغہ نزول یا صیغہ میونسپلٹی یا کسی دوسرے صیغہ سرکاری کی ہین۔

قیمت کرنٹ کی نصف رقم ایک روپیہ سوا روپیہ ماہانہ متعدد کثیر دکانات وغیرہ سے متفرق طور وصول ہوتی ہین جسکی سپیل کا کام زیادہ ہے جو صیغہ بجلی گھر سے ہوتا ہے بنظر سہولت یہ مناسب معلوم ہوتا ہے۔ کہ نزولی دکانات جسقدر ہین اُن کی قیمت کرنٹ صیغہ نزول کرایہ نزولی کے ہمراہ وصول کرے اور میونسپلٹی کی جسقدر دکانات وغیرہ ہین اُن کی قیمت کرنٹ کرایہ کے ساتھ میونسپلٹی وصول کرے۔ اور بعد وصول رقم کرنٹ بجلی گھر بھیجدی جایا کرے۔ بجلی گھر سے ہر ختم ماہ پر دوسرے ماہ کی ۵ تاریخ تک مطالبہ وصول طلب کی فہرستین میونسپلٹی و صیغہ نزول کو بھیجدی جایا کرین قبل اس کے اس کی بابت روبکار جاری کیا جائے چند امور دریافت طلب ہین۔

۱۔ صیغہ نزول و میونسپلٹی سے معلوم ہونا چاہئے کہ اُنکے صیغہ کی کسقدر ایسی عمارات دکانین وغیرہ ہین جن پر روشنی برقی ہے اور صیغہ بجلی گھر قیمت کرنٹ اُنکے کرایہ داران وغیرہ سے وصول کرتا ہے

۲۔ صیغہ بجلی گھر سے ایک مکمل فہرست ایسی جسمین کل پرائیویٹ کنسرومرس اور وہ دکانات نزولی و میونسپلٹی وغیرہ جن کے کرایہ داران سے رقم کرنٹ وغیرہ وصول ہوتی ہے بہ تفصیل اُن ڈپون کے جہان میٹر ہین مرتب کرا کر طلب کیا جائے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صنعت و احکام ضابطہ ہو رہی نقل ایک ایک نقل صیغہ بجلی گھر و صیغہ نزول کیلئے صاحب سکرٹری بہادر صنعت و تجارت کے پاس بغرض تعمیل صاحب سکرٹری بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۱۲ر اکتوبر ۱۹۲۷ء

رپورٹ پنشن مولوی عبد الحمید صاحب ایڈی سی وکلار ای بابت پنشن ملاحظہ ہوئی۔ عہد وعہدی خدمت گذار ان کی ترقی کا استدعا کی ہے۔ ہم بھی ان کے کام سے خوش ہین۔ لہذا

موجودہ تنخواہ نامبرگان میں مبلغ ہ روپے ماہوار اضافہ منظور کیا جاتا ہے۔ نامبردگان میعاد پنشن بعجٹ سے تنخواہ پاتے ہیں۔ اضافہ ... مع پنشن ... سے ہوگا

لہذا حکم ہوا کہ

صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل روبکار ہذا درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

حکم اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

اضافہ

۱۳ اکتوبر سنہ ۱۹۲۷ء

نسبت رپورٹ صاحب ملٹری سکرٹری بہادر دربارہ اضافہ تنخواہ مسمیان منشی شرافت علیخان و منشی گوبند پرشاد اکاونٹنٹ بوجہ خوش اسلوبی کام

حکم

حسب استدعا صاحب ملٹری سکرٹری بہادر شرافت علیخان پیشکار و گوبند پرشاد اکاونٹنٹ کی موجودہ تنخواہوں میں پانچ پانچ روپے ماہوار اضافہ یکم اکتوبر سنہ ۱۹۲۷ء سے منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

واقع ۱۴ اکتوبر سنہ ۱۹۲۷ء

صیغہ پولیس میں ۴۳۰ کانسٹبلان بدین تفصیل ملٹری ۱۳۸ سیول ۲۹۲ جدید بھرتی ہی جن کے آٹھ روپے ماہوار تنخواہ ہے ۲۲ چہ سو پرانے کانسٹبلان میں سے ۱۰۹ کانسٹبلان آٹھ روپے ماہوار تنخواہ پاتے ہیں۔ بقیہ جملہ پرانے کانسٹبلان لعہ ۔ لعہ ماہوار پاتے ہیں۔ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کی رپورٹ ہے کہ اگر آٹھ روپے تنخواہ والے کانسٹبلان کا ایک ایک روپیہ ماہوار اضافہ فرمایا جاوے تو کسی بجٹ کی ضرورت نہ ہوگی کیونکہ اضافہ کی رقم سالانہ تین ہزار دو سو ... بار ہوتی ہے اور بیقدر رقم جرمانہ وغیر حاضری وغیرہ چوکیداران سے کٹتی ہے جو بعد منہائی برآورد میں درج ہوتی ہے یعنی خزانہ سے برآمد نہیں ہوتی۔ اس لئے اس موقعہ پر سوال بھی نہیں پیدا ہوتا ہے کہ رقم آمدنی کی ہے کیونکہ برآورد میں منہا ہوتی ہے خزانہ سے برآمد نہیں ہوتی ہے۔ لہذا دو سو اکتیس ۲۳۱ پرانے کانسٹبلان کا جن کی آٹھ آٹھ روپے ماہانہ تنخواہ ہے ایک ایک روپیہ اضافہ یکم اکتوبر سنہ ۱۹۲۷ء سے منظور ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ بعد اجرائے احکام اصل کاغذات پولیس کو مرسل ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس ایک فہرست آٹھ ... دو سو اکتیس کانسٹبلان کی سررشتہ صدر کو بھیجیں تاکہ صدر سے بخشی گری کو اطلاع دیجا سکے۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

واقع ۱۴ اکتوبر سنہ ۱۹۲۷ء

آج ہم جلسہ جنرل میونسپل کمیٹی میں شریک ہوئے تھے۔ آغاز جلسہ کے وقت گوبند پرشاد اکاونٹنٹ میونسپلٹی نے ہماری گفتگو میں دخل دیا جو بالکل بے محل تھا۔ اگر دفتر سے کوئی بات دریافت کی جاتی تو وہ اس کا جواب دے سکتا تھا۔ یوں اس طرح خود بخود ممبروں کی کمیٹی میں آکر دخل دینا سوء ادبی ہے۔ لہذا اس قصور پر ایک روپیہ جرمانہ کیا جاتا ہے۔ جلسہ کمیٹی میں آئندہ اس کو شامل ہونے کا کوئی حق نہیں ہے۔ کیونکہ وہ ممبران یا عہدہ دار میونسپلٹی کمیٹی نہیں ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

حکم اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

واقع ۱۷ اکتوبر سنہ ۱۹۲۷ء

بوجوہ مندرجہ رپورٹ ہیلتھ افیسر کو ممبر میونسپلٹی بنایا جانا منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

بحضور مرشدزادہ آفاق نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

غریب پرور سلامت جناب عالی

رپورٹ منسلکہ ہیلتھ افیسر صاحب نے شرکت کمیٹی میونسپل بورڈ کے متعلق ارسال کی ہے۔ وہ بھی اصولاً انکا ممبر ہونا ضروریات سے ہے۔ اس لئے صحت عامہ کی ذمہ داری انکا فرض ہے۔ دوسرے ڈاکٹر عبدالحلیم خان صاحب بوجہ مصروفیت کبھی شرکت نہیں کرتے اس لئے بھی ایک شخص اس فن کا جاننے والا ہونا چاہئے۔ تیسرے ہیلتھ افیسر سابق بھی ممبر میونسپل بورڈ رہ چکے ہیں اس لئے ہیلتھ افیسر صاحب کو ممبر نامزد فرمایا جائے تو مناسب ہے۔

عرضداشت ہذا باُمید منظوری ارسال حضور ہے۔ عالی ادب

تحریر صاحب ملٹری سکرٹری مورخہ ۱۶ اکتوبر سنہ ۱۹۲۷ء

حکم اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۱۷ اکتوبر ۱۹۲۳ء

بوجوہ مندرجہ رپورٹ تانگہ ربلو نامین بہ ترمیم (دفعہ ۲۱ جزو ۱۰ قانون گاڑیان کرایہ) بجائے تین سواریون یعنی مسافرون کے چار سواریان مسافران علاوہ ڈرائیور کے بیٹھنے کی اجازت دیجاتی ہے سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون۔ ایک نقل درج گزٹ کرائی جائے۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

بحضور مرشد زادۂ آفاق نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

عرضی سررشتہ صدر مسلکہ

جناب عالی

درخواست مسلکہ ربلو نما تانگہ والون نے اجلاس حضور مین گزرانی تھی اس سے قبل بھی متعدد درخواستین ان لوگون نے بغرض اجازت ایزادی سواری گزرانی ہین جو داخل دفتر ہوچکین اب صاحب میونسپل افسر نے بھی رپورٹ ہمرشتہ مسلکہ مین ظاہر کیا ہے ان لوگون سے فیس یکہ سے دوگنی کے بقدر وصول ہوتی ہے تین سواریان ہو جانے کے حکم کیوجہ سے تانگہ بہت کم ہوتے جا رہے ہین جس سے فیس سرکاری کا نقصان ہے اور ایک سواری کی ایزادگی مین سرکاری کوئی حرج بھی نہین ہے اُنکی رپورٹ مفصل قابل ملاحظہ ہے۔ لہذا مجملاً بذریعہ عرضداشت ہذا بغرض صدور حکم مناسب ارسال اجلاس حضور مین زیادہ حد آداب

دولت جاوید باد

عرضی ترقی خواہ دستخط ملٹری سکرٹری بہادر

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۱۷ اکتوبر ۱۹۲۳ء

خاص ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ بعض جگہ شہر مین میلاد خوانی باجہ کے ہمراہ ہوتی۔ جلسہ میلاد ایک مذہبی اور خیر کا جلسہ ہے۔ ذکر مولود شریف باجہ کے ہمراہ ہونا نہایت مذموم اور از قسم گناہ ہے۔ رواج قدیم کے بھی بالکل خلاف ہے۔ اس سے قبل کبھی محفل میلاد کا اسطرح سے ہونا نہین پایا گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ کوئی نئی پارٹی میلاد خوانی کی تیار ہوئی ہے اور وہ اس عمل کی موجد ہے جو شرعاً عقلاً عرفاً رواجاً ہر حیثیت سے ممنوع ہے۔ اس ترویج کا انسداد لازمی اور ضروری ہے۔ لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ آئندہ کوئی شخص ایسا عمل نہ کرے ورنہ بصورت خلاف ورزی بموجب دفعہ ۱۸۸ جرم عائد ہوگا اور کارروائی ضابطہ عمل مین آئیگی۔ پولیس اور میونسپلٹی خاص طور سے نگرانی کرین اور اس نئی پارٹی کو فہمایش کر دین کہ آئندہ احتیاط رکھے میونسپلٹی سے بذریعہ آواز دُہل منادی کرادی جائے اور اشتہار بھی آویزان کرا دیا جائے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون۔ ایک ایک نقل جملہ سکرٹری صاحبان بہادر صاحب برگیڈ کمانڈر بہادر۔ سردار صاحب ڈیوڑھی۔ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس صاحب سپرنٹنڈنٹ آفس ہذا کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو صاحب ریونیو سکرٹری بہادر ذریعہ اجرائے احکام صیغہ مال جملہ تحصیلدارون کو بھی اطلاع دیدین تحصیلات سے بھی نگرانی رکھی جائے۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

تجویز اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۲۰ اکتوبر ۱۹۲۳ء

علی جان خان سائل مولوی امجد علی خان وکیل

بنام

سرکار ابد قرار رسپانڈنٹ مولوی محمد یعقوب وکیل

آج یہ مقدمہ بحاضری وکلا فریقین پیش ہوا بحث سماعت کی گئی مسل و کلا فریقین سے کہ نوٹس ملزم کو عدالت ماتحت نے غلط دیا۔ نوٹس مورخہ ۱۲ ستمبر ۱۹۲۳ء مین الفاظ شہرت عام کے متعلق نہین ہین اسمین صرف یہ مضمون ہے کہ تم ملزم حاضر عدالت مال مسروقہ کا لین دین کرتا ہے اور خفیہ فروشی کو کمین کی کرتا ہے۔ حالانکہ نوٹس مین حسب قاعدہ معینہ یہ ہونا چاہئے تھا کہ تم ملزم حاضر عدالت عادتاً مال مسروقہ لیتے ہو اور عادتاً خفیہ فروشی کو کمین کی کرتے ہو۔ مقدمہ بدمعاشی مین جبکہ نوٹس ہی صحیح نہو تو سب کارروائی غلط ہو جاتی ہے ایسے غلط نوٹس کا اثر جو کچھ مقدمہ پر پڑے گا وہ مجسٹریٹ اجلاس کنندہ کی ناتجربہ کاری کا ایک ثبوت ہے مجسٹریٹ کو چاہئے کہ ہمیشہ نوٹس دینے مین زیادہ احتیاط سے کام لین دوسری بات اس مقدمہ مین یہ ہے کہ سب انسپکٹر شرف الدین خان تھانہ گنج نے اپنی رپورٹ مورخہ ۳ ستمبر ۱۹۲۳ء مین جس کے ذریعہ سے یہ مقدمہ چالان کیا گیا ہے صرف یہ لکھا ہے کہ ملزم خفیہ فروشی کا کمین ہے اور اس پردہ مین مال مسروقہ لیتا ہے سب انسپکٹر نے بھی ملزم پر عادتاً ایسا کرنا رپورٹ مین نہین لکھا۔ اور محمد وزیر علی خان کورٹ انسپکٹر نے اسی مقدمہ کو عدالت مین بذریعہ اپنی رپورٹ مورخہ ۷ ستمبر ۱۹۲۳ء کے پیش کر دیا روبکار اجلاس ہمایون مین بر شقہ کے ساتھ لفظ عادتاً موجود ہے جسکی بنیاد پر یہ مقدمہ عدالت مین لایا گیا ہے بس یہ فروگذاشت سب انسپکٹر چالان کنندہ سے و کورٹ انسپکٹر نے اور عدالت نوٹس دہندہ نے سب نے یکسان کی ہے نوٹس کی

غلطی ایسی غلطی ہے کہ دیگر واقعات مثل پر غور کرنے کی ضرورت نہین رہتی۔ بوجہ اس نقص قانونی کے

حکم ہوا کہ

تجویز عدالت ماتحت منسوخ ہو کر ملزم رہا کیا جاوے اور ضمانت و مچلکہ داخل ملزم بحال ہو وے۔ اگر ملزم حسب ہدایت روبکار اجلاس ہمایون عادی جرایم کرنے والا ہے اسکی شہادت بھی ہو تو دوسرا مقدمہ جدید قایم ہو سکتا ہے جسمین مطابق قانون کے کارروائی کی جاوے۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

نوٹ۔ یہ تجویز بغرض اطلاع مجسٹریٹان ماتحت درج گزٹ ہو۔ ایک نقل مطبع کو بھیجی جاوے

حکم اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

رخصت

۳۰ر اکتوبر ۱۹۲۷ء

مثبتہ رپورٹ صاحب سکرٹری بہادر تعمیرات و صنعت و حرفت دربارہ منظوری رخصت رعایتی سن ابتداے ۱۳ر جولائی لغایتہ ۳۰ ستمبر ۱۹۲۷ء و سن ابتداے یکم اکتوبر ۱۹۲۷ء لغایت آخر دسمبر ۱۹۲۷ء کے محمود الظفر منصرم گہاٹ بدین صراحت کہ منجملہ [illegible] ماہوار تنخواہ منصرم کی مبلغ [illegible] احمد شاہ خان عوض خدمت منصرم گہاٹ کو دے جائین اور دس روپیہ ماہوار منصرم کو دے جاوین بقیہ صدر کی بچت رہے۔

حکم

محمود الظفر منصرم گہاٹ کی رخصت رعایتی سن ابتداے ۱۳ر جولائی ۱۹۲۷ء لغایتہ ۳۰ر ستمبر ۱۹۲۷ء منظور ہے۔ اور سن ابتداے یکم اکتوبر لغایتہ آخر دسمبر ۱۹۲۷ء رخصت تین ماہ بعوض احمد شاہ خان [illegible] الایام رخصت مین تیس روپیہ ماہوار احمد شاہ خان عوض پانچ اور دس روپیہ رخصتی کو ملینگے اور پانچ روپیہ ماہوار بحق سرکار رہینگے۔ حسب صراحت بالا صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۲۴ر اکتوبر ۱۹۲۷ء

خاص طور پر معلوم ہوا ہے کہ شہر مین کوکین فروشی بہت زیادہ ہو گئی ہے اور معمولی مارپیٹ کی وارداتین زیادہ ہو رہی ہین پولیس اور صیغہ آبکاری کے تساہل کا یہ نتیجہ ہے کہ خفیہ فروشی و مارپیٹ کے جرایم زیادہ ہو گئے۔ حالانکہ اس بابت ہر موقع پر اجلاس ہذا سے تاکیدی احکام قبل ازین جاری ہوتے رہے ہین لیکن پولیس اور آبکاری متنبہ نہین ہوتے۔ اگر یہ دونون صیغے نگرانی رکہین اور بمستعدی و دیانت اپنے خدمات انجام دین تو ہرگز یہ نوبت نہ پہونچے۔

تجدیداً روبکار ہذا جاری کیا جاتا ہے کہ پولیس اور آبکاری اپنے فرائض بمحنت و دیانت داری انجام دے اور شکایات کا انسداد کرے ورنہ مناسب احکامات صادر کئے جائین گے۔

دفعہ ۱۱۰ ایکٹ سزا کے متعلق سابقاً روبکار اجلاس ہذا مفصل جاری ہو چکا ہے۔ اس کے موافق عمل کیا جاوے۔ اور ایک ماہانہ نقشہ پولیس سے بدمعاشان کا اس صراحت سے کہ کس قدر بدمعاشان ہین جن مین سے اس قدر چالان ہو کر سزایاب ہوئے۔ اور اس قدر رہا ہوے۔ اور باقی اس قدر رہین اور وہ کہان اور کس حالت مین ہین۔ اور ایک نقشہ ماہانہ صاحب ملٹری سکرٹری بہادر پیش کرین جس سے واضح ہو کہ اس ماہ مین کس قدر مقدمات کس کس جرم کے ان کے یہان پیش ہوئے اور انکا کیا نتیجہ رہا۔ اور ایک نقشہ صیغہ آبکاری سے ماہوار اسی قسم کا پیش ہوا کرے جس سے معلوم ہو کہ کس قدر مقدمات کس نوعیت کے اس ماہ مین دائر ہوئے اور انکا کیا نتیجہ رہا۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے ایک ایک نقل صاحب سکرٹری بہادر صنعت و حرفت [illegible] صاحب ملٹری سکرٹری بہادر۔ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

سرکاری پریس ریاست رامپور مین چہپکر شایع ہوا

نقشہ نرخنامہ اجناس ریاست رامپور من ابتدائے ۲۴ لغایت ۳۰ اکتوبر ۱۹۳۶ء ہفتہ چہارم

نام جنس	تحصیل	شاہ آباد	ملک	بلاسپور	سوار	ٹانڈہ	کیفیت
گندم خالص	.		.	۸ ۱۰ر	.	۷ ۱۰ر	بالتفصیل [illegible]
نخود خالص	.	.	.	۸ ۱۰ر	.	۸ ر	
نخود گندم آمیز	.	.	.	۹ ر	.	۹ ر	
جو	.	.	.	۱۰ ر	.	۹ ر	
باجرہ	.	.	.	.	.	۷ ر	
مونگ	.	.	.	.	.	۵ ر	
مکا	.	.	.	۱۱ ر	.	۱۳ ر	
جوار	.	.	.	.	.	۱۱ ر	
کودوں	.	.	.	.	.	۹ ر	
عدس	.	.	.	۶ ر	.	۵ ر	
ارہر	.	.	.	.	.	۷ ر	
برنج	.	.	.	۶ ر	.	۶ ر	
روغن زرد	.	.	.	۶ [illegible]		۶ ر	
روغن سیاہ	.	.	.	.	.	[illegible]	
روغن کھند	.	.	.	.	.	۱ ر	
نمک سانبھر	.	.	.	۱۱ ر	.	۱۲ ر	
نمک لاہوری		.	.	.	.	۸ ر	
ماش سیاہ	.	.	.	۷ ر	.	۸ ر	
باجرہ	.	.	.	.	.	۸ ر	

نقشہ گوشوارہ حیات ممات متعلقہ ریاست رامپور بابتہ ماہ اکتوبر ۱۹۳۶ء لغایت آخر ستمبر ۱۹۳۷ء

نام تحصیل	تفصیل پیدائش — مرد		عورت		میزان	تفصیل بلحاظ مذہب		تفصیل اموات — ایک سال سے کم		۱ سال سے ۱۲ سال تک		۱۲ سال سے زیادہ		میزان		تفصیل بلحاظ مذہب		تفصیل امراض							میزان	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷
[illegible]	۲۰۰	۵۸	۱۸۹	۳۰۸	[illegible]	۲۹۳	[illegible]	۲۳۹	۱۹۳	۲۰	۱۶	۱۵۰	۱۹۹	۲۷۹	۳۸۰	۳۳	۱۹۲	۱۱	۱۷۰	۲۹۳	۰	۰	۰	۰	۸۲۹	
[illegible]	۲۳۰	۳۰	۱۱۲	۲۵	۲۱۲	۳۰۳	۷۶	۱۶۳	۱۲۴	۲۱۳	۲۸	۱۶۱	۱۳۸	۳۹۰	۲۸۱	۸۱۹	۷۰	۱۲	۵۹	۳	۵۰۱	-	۰	۰	۶۱۹	
حوالی شہر	۱۷۰	۱۲۸	۱۰۳	۶۵	۳۱۹	۲۷۲	[illegible]	۵۸	۴۶	۹	۳	۸۸	۹۲	۱۵۳	۱۲۰	۱۵۳	۱۲۸	۰	۱۸	۲۳۶	۹	۰	۰	۰	۲۲۳	
ظفر نگر	۳۳۲	۲۵۹	۲۸۲	۱۶۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۳۱	۱۲۶	۱۵	۱۴	۲۲۳	۲۵	[illegible]	۳۰۵	۲۱۳	۲۱۸	۰	۳۳	۰	۹۵۶	۱۰	۱	۰	۶۰۱	
شاہ آباد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۸۸	۱۸۶	۴۳	۴۳	۲۰۲	۱۹۳	۵۴۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲	۱۱۵۱	۰	۱۲۶۶	[illegible]	۰	۰	۱۱۰۳	مرگ ناگہانی
[illegible]	۹۰	۳۱۰	۸۱۱	۱۴۰۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۰۰	۴۳	۱۳	۶	۲۴۳	۱۲۹	۲۵۰	۲۱۰	۱۰۲	[illegible]	۱۵	۱۴۵	۰	۱۳۱۳	۲	۰	۰	[illegible]	
ملک	۲۴۱	۵۰۵	۹۵	۱۳۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۵۳	۳۳	۷۴	۲۵۳	۲۹۳	۲۰۹	۵۶۳	۲۱۳	[illegible]	۰	۱۰۳	۰	۱۱۵۶	۶	۰	۰	۱۲۵۹	
[illegible]	۲۰۴	۲۵۹	۲۰۵	۱۹۲	۹۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴۸	۵۰	۲۹	۲۶۳	۲۴۸	۲۲	۵۵۳	[illegible]	[illegible]	۰	۱۶	۱۲۳	۳	۹	۰	۰	۹۵۱	
کیمری	۱۲	۲۶۴	۲۱	۱۶۵	۵۹۵	[illegible]	[illegible]	۵۰	۳۳	۱۳	۹	۱۱۹	۸۷	۱۹۰	۹۹	۱۰۱	۲۱۳	۰	۳۰	۲۲۵	۰	۲۹	۰	۰	۱۱۲۳	
سوار	۲۳۰	۲۱۳	۱۹۵	۲۰۹	۹۲۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۶۵	۲۶	۲۷	۲۵۱	۲۸۰	۳۴۱	۲۷۲	۲۱۹	[illegible]	۲	۱۵	۰	۲۳۳	۹	۰	۰	۴۹۳	
ٹانڈہ	۲۶۵	۲۳۳	۲۱۵	۱۹۹	[illegible]	۹۷۲	[illegible]	۱۳۸	۱۳۶	۲۱	۱۰	۱۸۶	۱۲۳	۳۵۰	۲۸۸	۳۹	[illegible]	۰	۱۵	۰	۲۲۳	۳۰	۰	۰	۱۱۰۴	[illegible]
میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]	